https://www.afkareislami.com

(۱۳٤) وَمِنْ كَلَامٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

لَمْ تَكُنْ بَيْعَتُكُمْ اِيَّایَ فَلْتَةً، وَ لَيْسَ اَمْرِیْ وَ اَمْرُكُمْ وَاحِدًا. اِنِّیْ اُرِيْدُكُمْ لِلّٰهِ وَ اَنْتُمْ تُرِيْدُوْنَنِیْ لِاَنْفُسِكُمْ.

اَيُّهَا النَّاسُ! اَعِيْنُوْنِیْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ، وَايْمُ اللهِ! لَاُنْصِفَنَّ الْمَظْلُوْمَ مِنْ ظَالِمِهٖ، وَ لَاَقُوْدَنَّ الظَّالِمَ بِخِزَامَتِهٖ حَتّٰۤى اُوْرِدَهٗ مَنْهَلَ الْحَقِّ وَ اِنْ كَانَ كَارِهًا.

-----☆☆-----

خطبہ (۱۳۴)

تم نے میری بیعت اچانک اور بے سوچے سمجھے نہیں کی تھی اور نہ میرا اور تمہارا معاملہ یکساں ہے۔ میں تمہیں اللہ کیلئے چاہتا ہوں اور تم مجھے اپنے شخصی فوائد کیلئے چاہتے ہو۔

اے لوگو! اپنی نفسانی خواہشوں کے مقابلہ میں میری اعانت کرو۔ خدا کی قسم! میں مظلوم کا اس کے ظالم سے بدلہ لوں گا اور ظالم کی ناک میں نکیل ڈال کر اسے سرچشمہ حق تک کھینچ کر لے جاؤں گا۔ اگرچہ اسے یہ ناگوار کیوں نہ گزرے۔

--☆☆--

(۱۳٥) وَمِنْ كَلَامٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

فِیْ مَعْنٰى طَلْحَةَ وَ الزُّبَيْرِ

وَ اللهِ! مَاۤ اَنْكَرُوْا عَلَیَّ مُنْكَرًا، وَ لَا جَعَلُوْا بَيْنِیْ وَ بَيْنَهُمْ نِصْفًا، وَ اِنَّهُمْ لَيَطْلُبُوْنَ حَقًّا هُمْ تَرَكُوْهُ، وَ دَمًا هُمْ سَفَكُوْهُ، فَاِنْ كُنْتُ شَرِيْكَهُمْ فِيْهِ فَاِنَّ لَهُمْ نَصِيْبَهُمْ مِنْهُ، وَ اِنْ كَانُوْا وَلُوْهُ دُوْنِیْ فَمَا الطَّلِبَةُ اِلَّا قِبَلَهُمْ، وَ اِنَّ اَوَّلَ عَدْلِهِمْ لَلْحُكْمُ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ، وَ اِنَّ مَعِیْ لَبَصِيْرَتِیْ، مَا لَبَّسْتُ وَ لَا لُبِّسَ عَلَیَّ، وَ اِنَّهَا لَلْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ، فِيْهَا الْحَمَاُ وَ الْحُمَةُ وَ الشُّبْهَةُ الْمُغْدِفَةُ، وَ اِنَّ الْاَمْرَ لَوَاضِحٌ، وَ قَدْ زَاحَ الْبَاطِلُ عَنْ نِّصَابِهٖ، وَ انْقَطَعَ لِسَانُهٗ عَنْ شَغْبِهٖ.

خطبہ (۱۳۵)

طلحہ وزبیر کے متعلق ارشاد فرمایا

خدا کی قسم! انہوں نے مجھ پر کوئی سچا الزام نہیں لگایا اور نہ انہوں نے میرے اور اپنے درمیان انصاف برتا۔ وہ مجھ سے اس حق کا مطالبہ کرتے ہیں جسے خود ہی انہوں نے چھوڑ دیا اور اس خون کا عوض چاہتے ہیں جسے انہوں نے خود بہایا ہے۔ اب اگر اس میں مَیں ان کا شریک تھا تو پھر اس میں ان کا بھی تو حصہ نکلتا ہے اور اگر وہی اس کے مرتکب ہوئے ہیں، میں نہیں تو پھر اس کا مطالبہ صرف انہی سے ہونا چاہیے اور ان کے عدل و انصاف کا پہلا قدم یہ ہونا چاہیے کہ وہ اپنے خلاف حکم لگائیں اور میرے ساتھ میری بصیرت کی جلوہ گری ہے، نہ میں نے خود (جان بوجھ کر) کبھی اپنے کو دھوکا دیا اور نہ مجھے واقعی کبھی دھوکا ہوا اور بلاشبہ یہی وہ باغی گروہ ہے جس میں ایک ہمارا سگا (زبیر) اور ایک بچھو کا ڈنک (حمیرا) ہے اور حق پر سیاہ پردے ڈالنے والے شبہے ہیں۔ (اب تو) حقیقت حال کھل کر سامنے آ چکی ہے اور باطل اپنی بنیادوں سے ہل چکا ہے اور شرانگیزی سے اس کی زبان بندی ہو چکی ہے۔